ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

ستمبر 2014

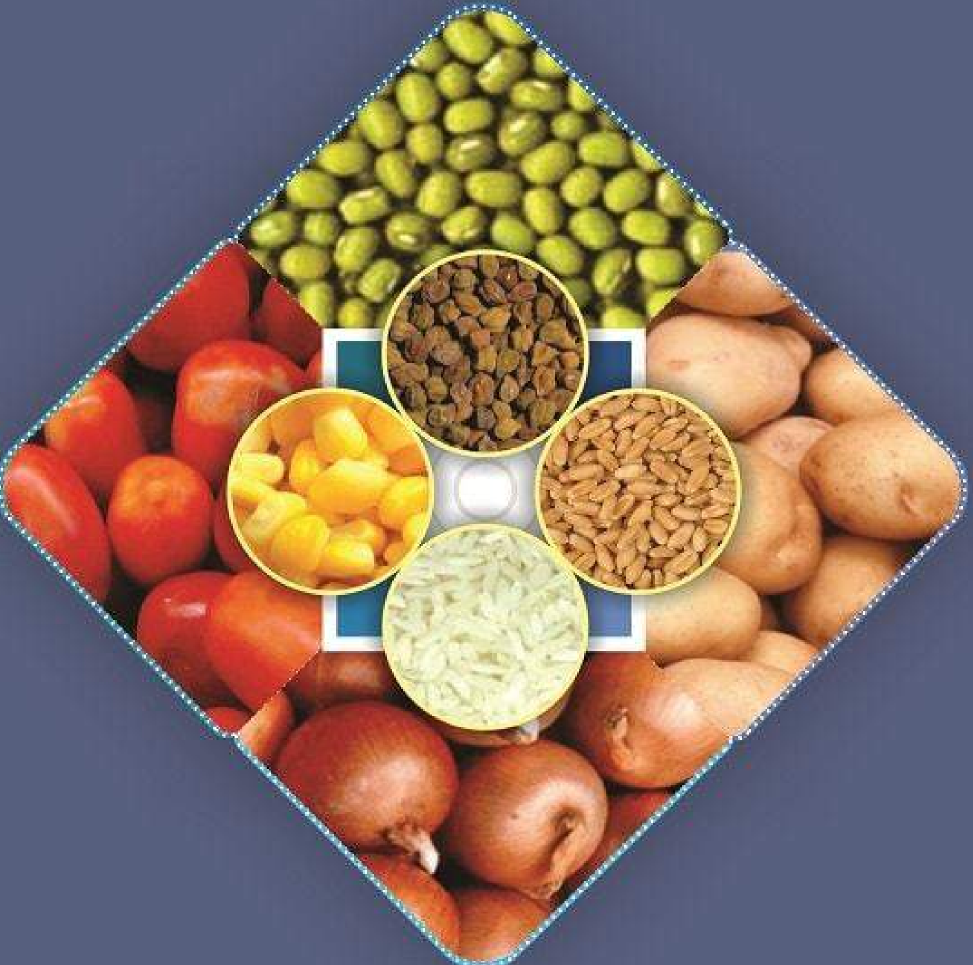

AGRICULTURE DEPARTMENT

(Marketing Wing)

Government of the Punjab

فہرست مضامین

1	گندم	5
2	مکئی	7
3	چاول سپر باسمتی	8
4	چاول اری	10
5	چینی سفید	11
6	چنا سیاہ	13
7	ماش	14
8	مسور	15
9	مونگ	17
10	پیاز	18
11	آلو	20
12	ٹماٹر	22
13	سرخ مرچ	24

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یارخان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمدکنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔اس مارکیٹنگ راؤنڈاپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔

سیّد رضوان محبوب
سپیشل سیکرٹری زراعت
حکومت پنجاب

گندم

گندم کے عالمی پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں گندم کی مجموعی عالمی پیداوار میں معمولی کمی ہو سکتی ہے۔ سال 14-2013 کے دوران گندم کی عالمی پیداوار 710 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے ابتدائی تخمینہ کے مطابق کم ہو کر 702 ملین ٹن ہونے کا خدشہ ہے۔ جبکہ گندم کے عالمی استعمال میں سال 14-2013 کی نسبت 8 ملین ٹن کا اضافہ متوقع ہے۔ اسی طرح سال 14-2013 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی تجارت 153 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی مگر سال 15-2014 کے دوران گندم کی عالمی تجارت 145 ملین ٹن کے لگ بھگ رہے گی۔ یعنی گندم کی عالمی تجارت میں 8 ملین ٹن کی کمی ہو سکتی ہے مگر عالمی تجارت میں کمی کی وجہ سے گندم کے عالمی ذخائر 190 ملین ٹن سے بڑھ کر 193 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

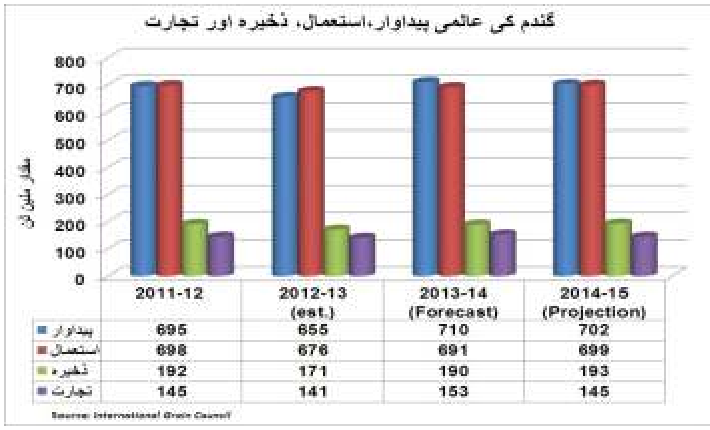

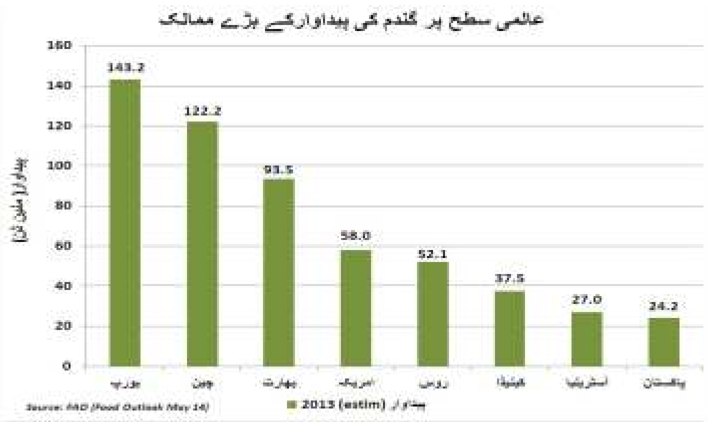

عالمی سطح پر گندم کے بڑے پیداواری ممالک میں چین گندم کی پیداوار میں پہلے، بھارت دوسرے، امریکہ تیسرے، روس چوتھے، کینیڈا پانچویں، آسٹریلیا چھٹے اور پاکستان ساتویں نمبر پر رہے۔

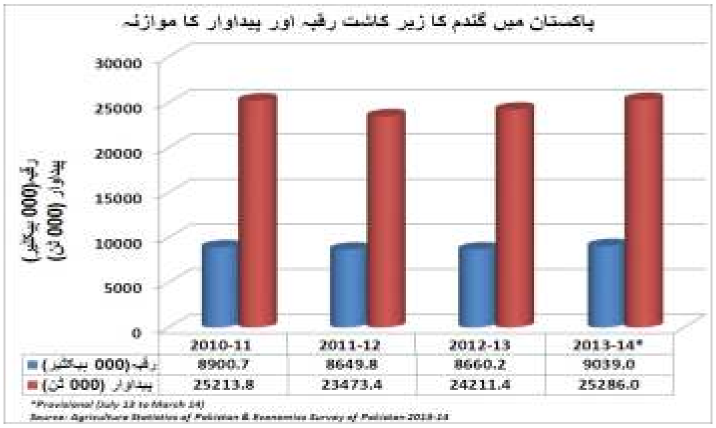

پاکستان میں سال 12-2011 سے گندم کی پیداوار میں مسلسل بہتری جاری ہے۔ سال 12-2011 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 23.473 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 13-2012 کے دوران بڑھ کر 24.211 ملین ٹن ہو گئی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران گندم کی پیداوار بڑھ کر 25.286 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان سال 14-2013 کے دوران گندم کی برآمد کے معاملہ میں بڑی محتاط رہی۔ سال 13-2012 کے دوران گندم کی مجموعی برآمد 169.4 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ 14-2013 کے دوران گندم کی مجموعی برآمد کم ہو کر 20.00 (000 ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

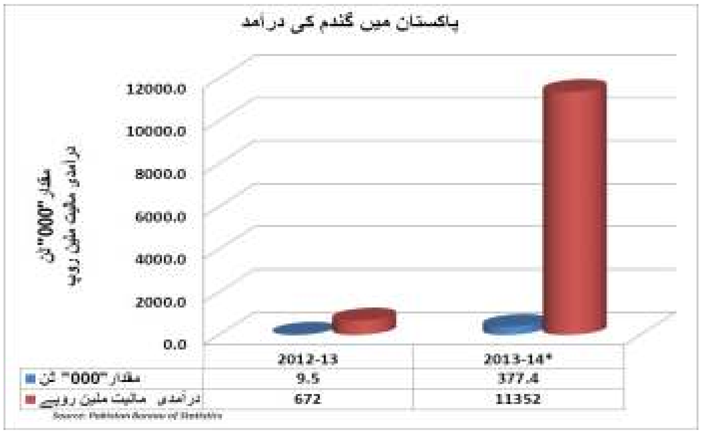

پاکستان نے سال 14-2013 کے دوران 377.4(000 ٹن) گندم درآمد کی جبکہ اس کی مالیت 11.352 بلین روپے تھی۔ جبکہ گذشتہ سال 13-2012 کے دوران 9.5(000 ٹن) گندم درآمد کی گئی اوراس کی مالیت 672 ملین روپے تھی۔

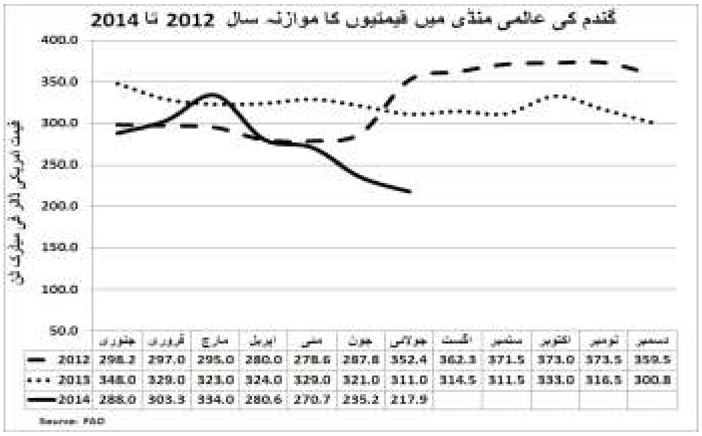

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں مسلسل کمی دیکھی جارہی ہے۔ مارچ 2014 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 334.0 امریکی ڈالرفی ٹن تھی جوکہ جولائی 2014 کے دوران کم ہوکر 217.9 امریکی ڈالرفی ٹن کی سطح پرآ گئی۔گندم کی یہ عالمی قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ہے۔گندم کی عالمی قیمتوں میں کمی کی وجہ روس اور یوکرائن کی نئی فصل کا منڈی میں آنا بتایا جاتا ہے۔

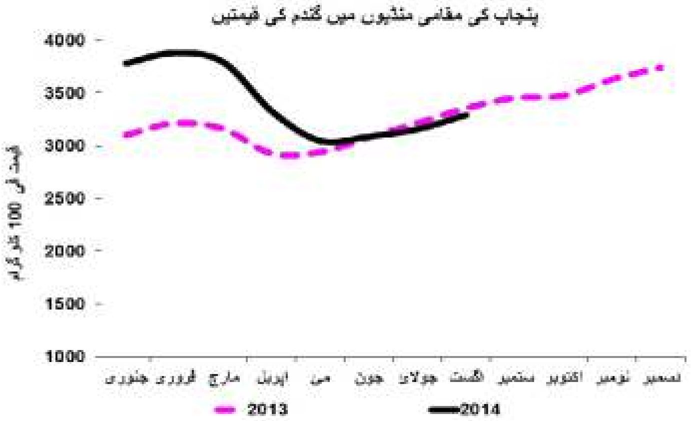

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3161 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ ماہ اگست میں بڑھ کر 3296روپے فی سوکلوگرام ہوگئی گندم کی قیمت میں شرح اضافہ 4.30 فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 1.89 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست(2014) کی قیمتیں	جولائی(2014) کی قیمتیں	اگست(2013) کی قیمتیں	اگست(2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2014) سے موازنہ	اگست(2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2013) سے موازنہ
لاہور	3426	3163	3455	8.34	-0.82
فیصل آباد	3423	3063	3335	11.76	2.61
سرگودھا	3314	3191	3387	3.85	-2.18
ملتان	3365	3228	3471	4.25	-3.05
گوجرانوالہ	3297	3178	3329	3.76	-0.94
اوکاڑہ	3175	3050	3308	4.11	-4.00
راولپنڈی	3125	3125	3148	0.00	-0.71
رحیم یار خان	3311	3238	3388	2.27	-2.27
بہاولپور	3374	3255	3398	3.66	-0.71
ڈیرہ غازی خان	3149	3116	3380	1.04	-6.83
اوسط	**3296**	**3161**	**3360**	**4.30**	**-1.89**

مکئی

مکئی کی عالمی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ مکئی کی عالمی پیداوار میں سال 13-2012 سے مِلا جُلا رجحان رہا۔سال 13-2012 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار 861 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 974ملین کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ مکئی کی عالمی پیداوار میں ایک ریکارڈ سطح تھی۔ جبکہ سال 15-2014 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار میں کمی کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔اور پیداوار کم ہوکر 969 ملین ٹن کی سطح پر آسکتی ہے۔مگر مکئی کے عالمی استعمال میں اضافے کا رجحان برقرار ہے۔ سال 14-2013 کے دوران مکئی کا مجموعی عالمی استعمال 937ملین ٹن تھا جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر 951 ملین ٹن کی سطح پر پہنچنے کی اُمید ہے۔مکئی کے عالمی استعمال میں اضافے کی وجہ مکئی کا جانوروں کی فیڈ اور انڈسٹری میں زیادہ استعمال بتایا جاتا ہے۔مکئی کی عالمی تجارت میں کمی کی وجہ سے مکئی کے عالمی ذخائر میں بہتری کی اُمید ہے۔

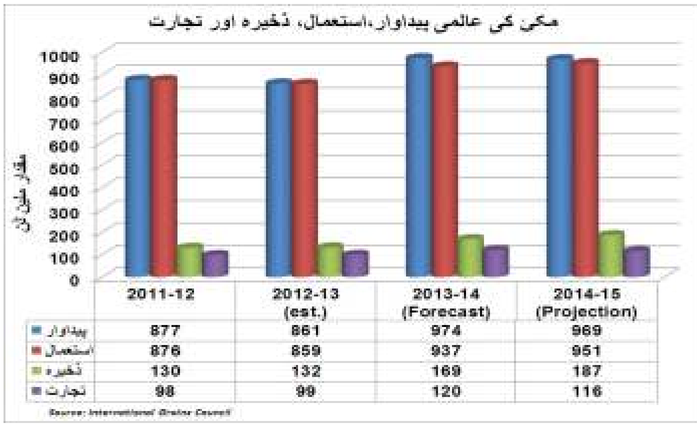

	2011-12	2012-13 (est.)	2013-14 (Forecast)	2014-15 (Projection)
پیداوار	877	861	974	969
استعمال	876	859	937	951
ذخیرہ	130	132	169	187
تجارت	98	99	120	116

عالمی سطح پر مکئی کی پیداوار میں امریکہ 353.7 ملین ٹن مکئی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، چین 217.8 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل 80.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، یورپین ممالک 64.6 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن 30.9 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، ارجنٹائن 29.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، بھارت 23.3 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور میکسیکو 22.7 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

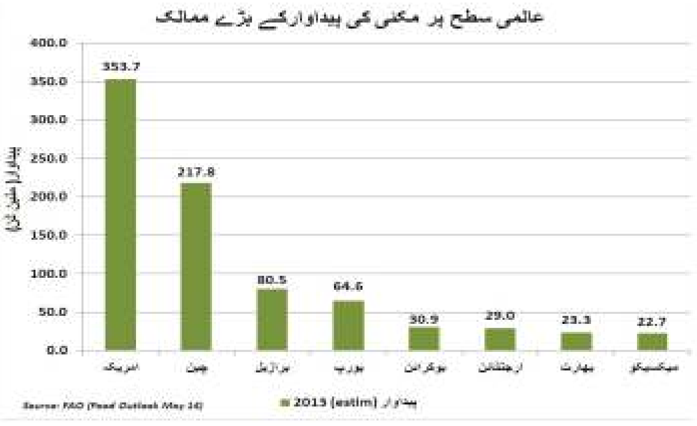

پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔سال 13-2012 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.220 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 4.527 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

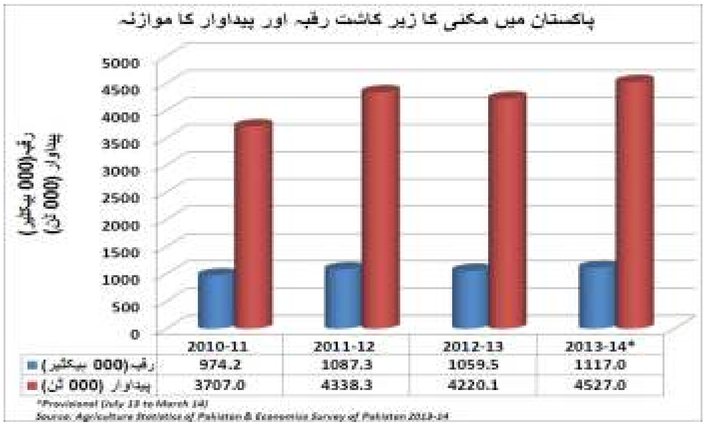

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14*
رقبہ (000 ہیکٹیر)	974.2	1087.3	1059.5	1117.0
پیداوار (000 ٹن)	3707.0	4338.3	4220.1	4527.0

*Provisional (July 13 to March 14)
Source: Agriculture Statistics of Pakistan & Economics Survey of Pakistan 2013-14

پاکستان میں مکئی کی طلب میں اضافہ ہونے کی وجہ ملک میں پولٹری انڈسٹری میں تیزی سے بڑھتا ہوا اضافہ ہے۔مکئی کی عالمی قیمت میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔جولائی 2014 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ریکارڈ کی گئی۔اپریل 2014 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 223.9 امریکی ڈالرفی ٹن تھی جو کہ جولائی 2014 کے دوران کم ہوکر 182.4 امریکی ڈالرفی ٹن کی سطح پر آ گئی۔

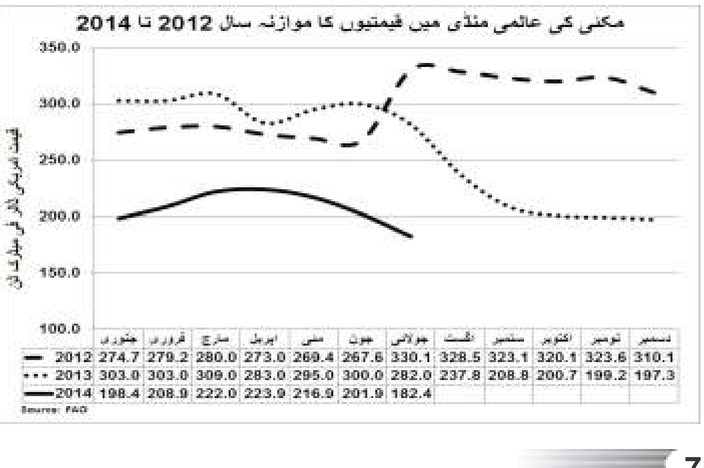

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2012	274.7	279.2	280.0	273.0	269.4	267.6	330.1	328.5	323.1	320.1	323.6	310.1
2013	303.0	303.0	309.0	283.0	295.0	300.0	282.0	237.8	208.8	200.7	199.2	197.3
2014	198.4	208.9	222.0	223.9	216.9	201.9	182.4					

Source: FAO

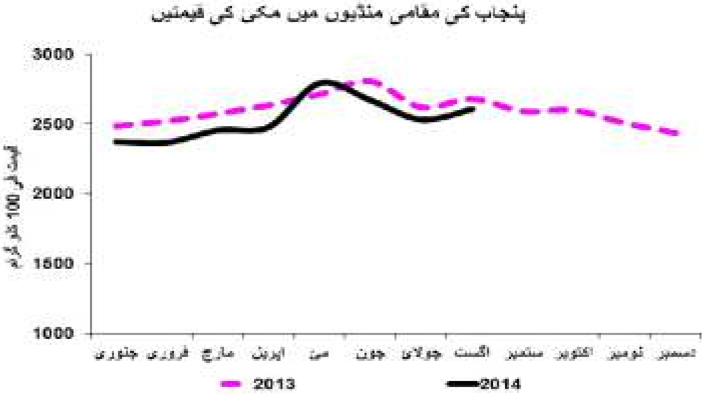

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2531 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 2606 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 2.77 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 0.35 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	3305	3134	2184	5.44	51.31
فیصل آباد	2368	2418	2648	-2.08	-10.59
سرگودھا	2185	2187	2496	-0.08	-12.47
ملتان	2211	2195	2829	0.75	-21.85
گوجرانوالہ	3216	3177	2549	1.23	26.17
اوکاڑہ	2287	2202	2453	3.82	-6.78
راولپنڈی	3050	2850	2750	7.02	10.91
رحیم یار خان	2100	2100	3392	0.00	-38.09
بہاولپور	2575	2541	2336	1.35	10.25
ڈیرہ غازی خان	2769	2511	3158	10.27	-12.32
اوسط	**2606**	**2531**	**2679**	**2.77**	**-0.35**

چاول باسمتی

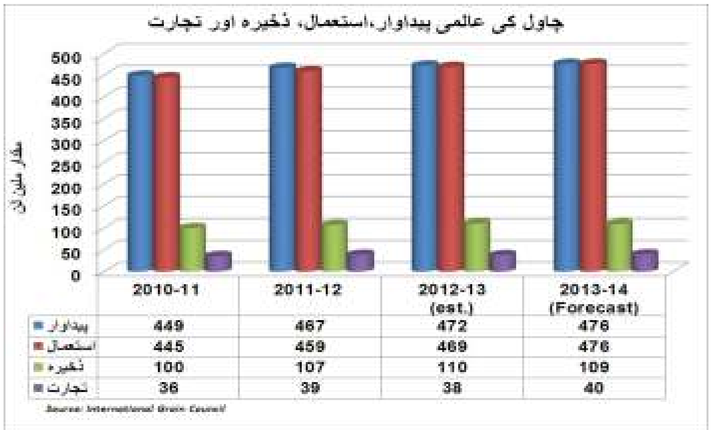

سال 11-2010 سے چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 11-2010 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار 449 ملین ٹن تھی جو کہ سال 13-2012 کے دوران بڑھ کر 472 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 14-2013 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور چاول کی عالمی پیداوار بڑھ کر 476 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 14-2013 کے چاول کا عالمی استعمال بھی اس کی مجموعی عالمی پیداوار کے برابر رہا۔ جبکہ چاول کے عالمی ذخائر 109 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے جبکہ چاول کی عالمی تجارت 38 ملین ٹن سے بڑھ کر 40 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

عالمی سطح پر چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں چین پہلے، بھارت دوسرے، انڈونیشیاء تیسرے، بنگلہ دیش چوتھے، ویت نام پانچویں، تھائی لینڈ چھٹے، میانمار ساتویں اور فلپائن آٹھویں نمبر پر ہے۔

پاکستان میں چاول کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 5.536 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 6.798 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ چاول کے زیر کاشت رقبہ میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

چاول کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ ملک سے چاول کی برآمد میں بھی اضافہ ہوا۔ سال 13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی برآمد 3.407 ملین ٹن تھی جبکہ اس کی مالیت 186.62 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران چاول کی برآمد بڑھ کر 3.743 ملین ٹن ہوگئی اور اس کی مالیت 222.88 بلین روپے ریکارڈ کی گئی۔

چاول باسمتی کی مجموعی برآمد سال 13-2012 کے دوران 674 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی مالیت 64.593 بلین روپے تھی۔ مگر سال 14-2013 کے دوران چاول کی برآمد 673.9 (000 ٹن) جو کہ گذشتہ سال کے برابر ہے مگر مالیت کے لحاظ سے چاول باسمتی کی برآمد میں اضافہ ہوا اور اس کی مالیت 74.635 بلین روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔

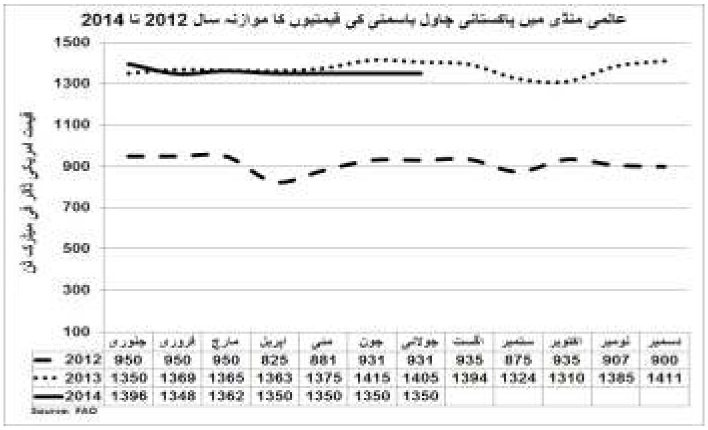

پاکستانی چاول باسمتی کی عالمی قیمتوں میں گذشتہ سالوں کی نسبت استحکام دیکھا گیا۔ جولائی 2014 میں چاول باسمتی کی عالمی قیمت 1350 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔

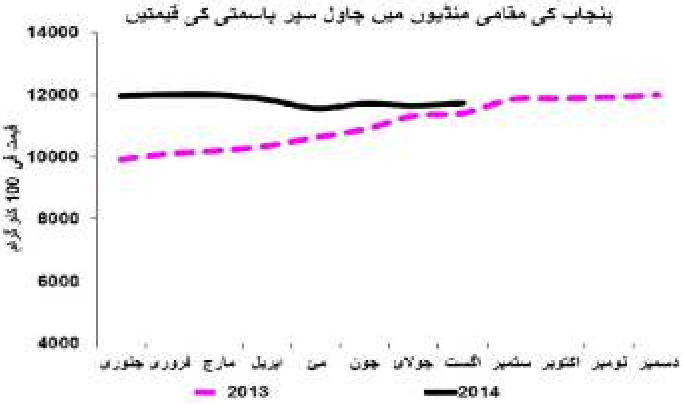

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینے میں گذشتہ ماہ جولائی کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.69 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں سے 3.02 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	11823	11461	11318	3.15	4.45
فیصل آباد	11683	11500	11750	1.59	-0.57
سرگودھا	11063	11336	10849	-2.41	1.97
ملتان	11238	11153	11224	0.76	0.12
گوجرانوالہ	11574	11483	11092	0.80	4.35
اوکاڑہ	11883	11900	11529	-0.14	3.07
راولپنڈی	12922	12500	11750	3.38	9.97
رحیم یار خان	11400	11400	12150	0.00	-6.17
بہاولپور	12000	12000	11887	0.00	0.95
ڈیرہ غازی خان	11750	11773	10482	-0.20	12.10
اوسط	**11733**	**11651**	**11403**	**0.69**	**3.02**

چاول اری

چاول اری کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سال 13-2012 کے دوران چاول اری کی مجموعی ملکی پیداوار 2.733 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 3.069 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

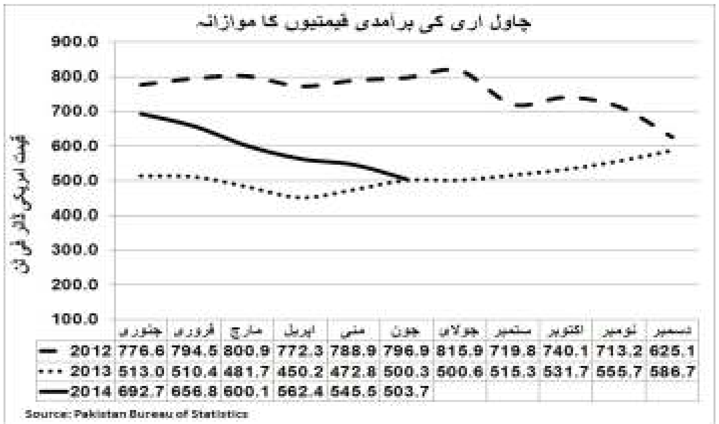

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ جنوری 2014 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 692.7 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جون 2014 میں کم ہو کر 503.7 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ گئی۔

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی گذشتہ ماہ جولائی میں چاول اری کی اوسط قیمت 3882 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اگست میں کم ہو کر 3867 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 0.34 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلہ میں شرح کمی 0.72 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

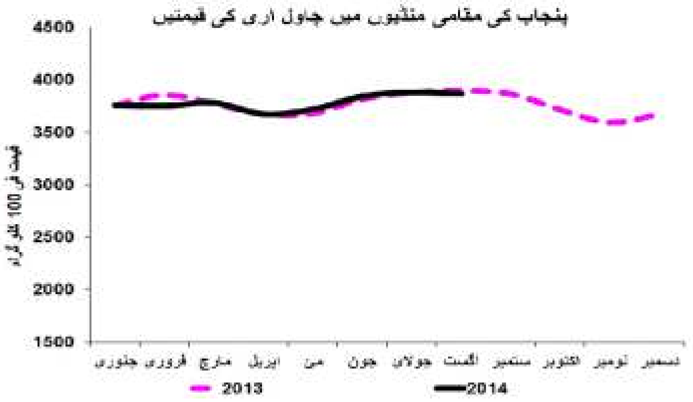

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	4011	4125	3932	-2.76	2.01
فیصل آباد	3904	4000	3950	-2.39	-1.16
سرگودھا	4017	3831	3910	4.86	2.73
ملتان	3736	3722	3943	0.37	-5.27
گوجرانوالہ	3741	3897	3854	-4.00	-2.93
اوکاڑہ	3725	3669	3829	1.53	-2.71
راولپنڈی	4243	4250	4250	-0.18	-0.18
رحیم یار خان	4000	4000	3900	0.00	2.56
بہاولپور	3644	3680	3900	-0.96	-6.55
ڈیرہ غازی خان	3650	3647	3500	0.09	4.29
اوسط	**3867**	**3882**	**3897**	**-0.34**	**-0.72**

چینی سفید

عالمی سطح پر چینی کی پیداوار میں برازیل 40.0 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 26.5 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، یورپ 17.3 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، چین 14.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، تھائی لینڈ 10.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، امریکہ 8.4 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، میکسیکو 6.6 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور پاکستان 5.3 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

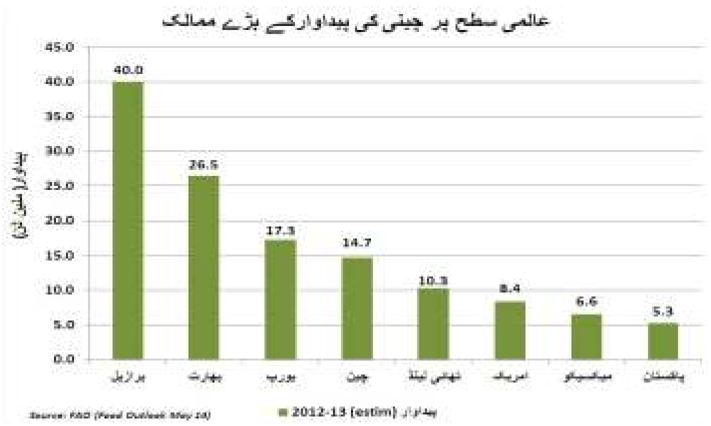

پاکستان میں گنے کے ملکی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں گنے کی پیداوار میں سال 2010-11 سے مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2010-11 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 55.308 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2012-13 کے دوران بڑھ کر 63.749 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 2013-14 کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور گنے کی پیداوار بڑھ کر 66.469 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

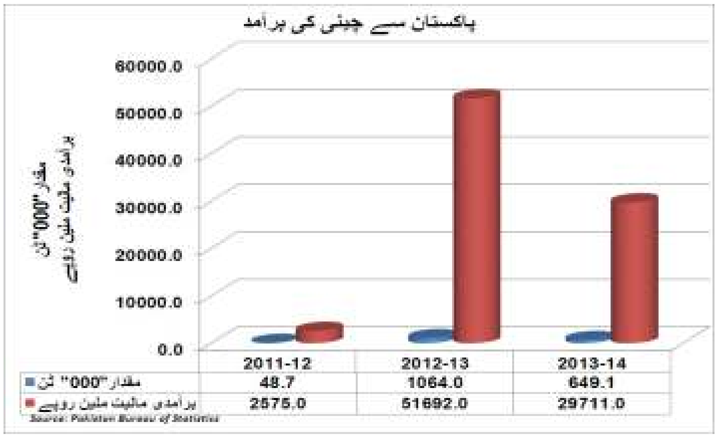

پاکستان چینی درآمد کرنے والا ملک تھا مگر گنے کی بہتر پیداوار کے نتیجہ میں پاکستان چینی کا برآمدی ملک بن چکا ہے۔سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 1.064 ملین ٹن چینی برآمد کی جبکہ اس کی مالیت 51.692 بلین روپے ریکارڈ کی گئی۔سال 14-2013 کے دوران پاکستان نے 649.1 (000 ٹن) چینی برآمد کی اور اس کی مالیت 29.711 بلین روپے تھی۔

پاکستان نے چینی کی برآمد کے ساتھ ساتھ چینی کی کچھ مقدار درآمد بھی کی۔سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 7.3 (000 ٹن) چینی درآمد کی اور اس کی مالیت 501.0 ملین روپے تھی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران پاکستان نے 10.2 (000 ٹن) چینی درآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 638.0 ملین روپے تھی۔

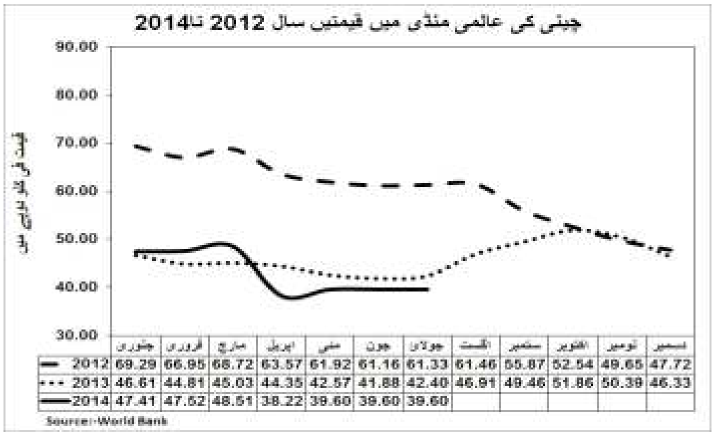

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے اور چینی کی عالمی قیمتیں اس وقت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر دیکھی جارہی ہیں۔ جولائی 2014 کے دوران چینی کی عالمی قیمت 39.60 روپے فی کلوگرام ریکارڈ کی گئی۔

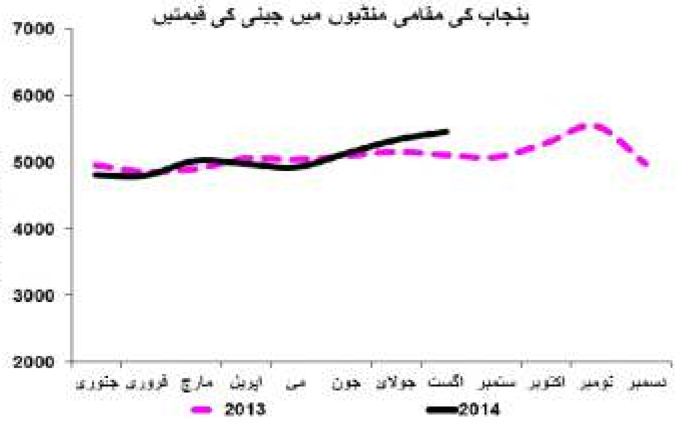

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جولائی میں چینی کی قیمت 5342 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اگست میں بڑھ کر 5464 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 2.27 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں 6.78 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	5534	5366	5190	3.13	6.63
فیصل آباد	5458	5280	5161	3.37	5.75
سرگودھا	5562	5436	5141	2.32	8.21
ملتان	5519	5365	5057	2.88	9.14
گوجرانوالہ	5434	5373	5184	1.14	4.83
اوکاڑہ	5515	5417	5094	1.81	8.25
راولپنڈی	5654	5513	5215	2.56	8.42
رحیم یار خان	5440	5206	5027	4.49	8.22
بہاولپور	5453	5411	5047	0.78	8.04
ڈیرہ غازی خان	5066	5056	5050	0.20	0.32
اوسط	**5464**	**5342**	**5117**	**2.27**	**6.78**

چنا سیاہ

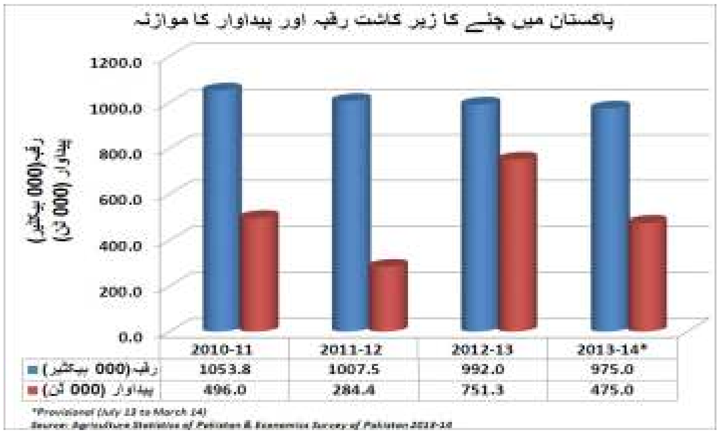

پاکستان میں چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں سال 14-2013 کے دوران کمی ریکارڈ کی گئی۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں چنے کی پیداوار 751.3 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ ایک ریکارڈ پیداوار تھی مگر سال 14-2013 کے دوران بارش کے کم ہونے اور خراب موسمی حالات کی وجہ سے چنے کی پیداوار متاثر ہوئی اور چنے کی ملکی پیداوار کم ہو کر 475(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہر سال چنا دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران چنے کی مجموعی درآمد 70.213 (000ٹن) کی گئی۔ جبکہ اس کی مالیت 5.120 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے اپریل 2014 تک 37.881 (000ٹن) چنا درآمد کیا گیا اور اس کی مجموعی مالیت 2.326 بلین روپے تھی۔ کم درآمد کی وجہ ملک میں گذشتہ سال کے چنے کے سٹاک تھے۔

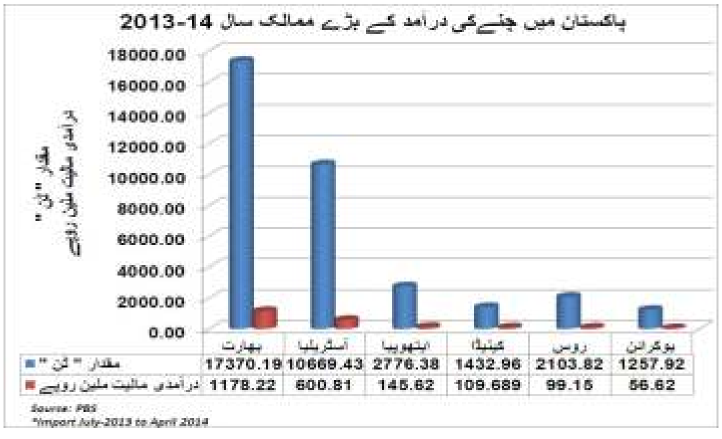

پاکستان نے سال 14-2013 کے دوران چنے کی زیادہ تر درآمد بھارت، آسٹریلیا، ایتھوپیا، کینیڈا، روس اور یوکرائین جیسے ملکوں سے کی۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ جولائی میں چنے کی قیمت 5311 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جوکہ ماہ اگست کے مہینے میں 1.34 فیصد اضافے کے ساتھ 5382 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی لیکن گذشتہ سال ماہ اگست کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 6.15 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

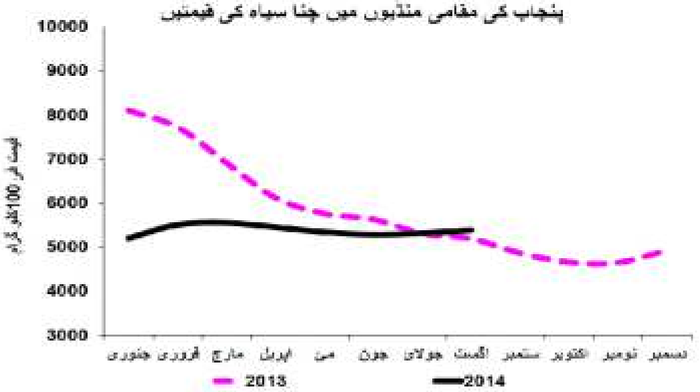

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	5865	5766	5779	1.72	1.49
فیصل آباد	5322	5012	4219	6.18	26.14
سرگودھا	4925	4946	4077	0.44	20.79
ملتان	5266	5179	4378	1.69	20.27
گوجرانوالہ	5825	5494	5246	6.03	11.04
اوکاڑہ	5550	5550	5355	0.00	3.64
راولپنڈی	5308	5400	4650	-1.70	14.15
رحیم یار خان	5500	5500	6100	0.00	-9.84
بہاولپور	5510	5513	5313	-0.50	3.72
ڈیرہ غازی خان	4750	4750	6776	0.00	-29.90
اوسط	**5382**	**5311**	**5189**	**1.34**	**6.15**

ماش

ماش کا شمار اُن دالوں میں ہوتا ہے جن کی مقامی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ ماش کی مجموعی ملکی پیداوار سال 13-2012 کے دوران 10.9 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 10.2 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

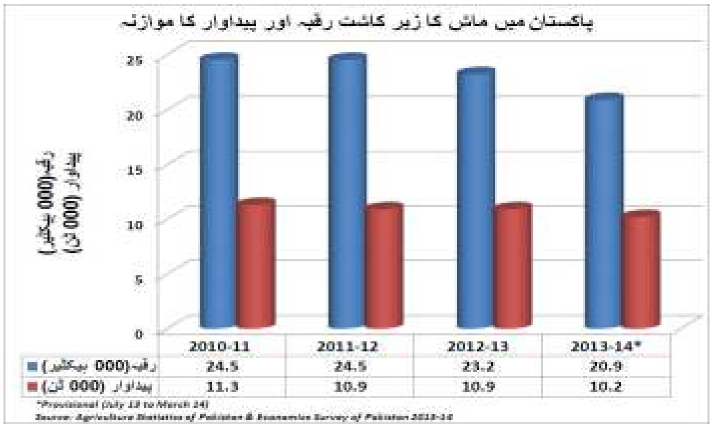

ماش کی کم پیداوار کی وجہ سے ملک کو یہ دال بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے تاکہ ملکی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 38.529 (000 ٹن) ماش درآمد کی۔ اس کی مجموعی مالیت 2.422 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے اپریل 2014 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 48.091 (000 ٹن) ماش درآمد کی جبکہ اس کی مالیت 3.269 بلین روپے تھی۔ جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 24.81 فیصد مقدار کے لحاظ سے زیادہ ہے۔

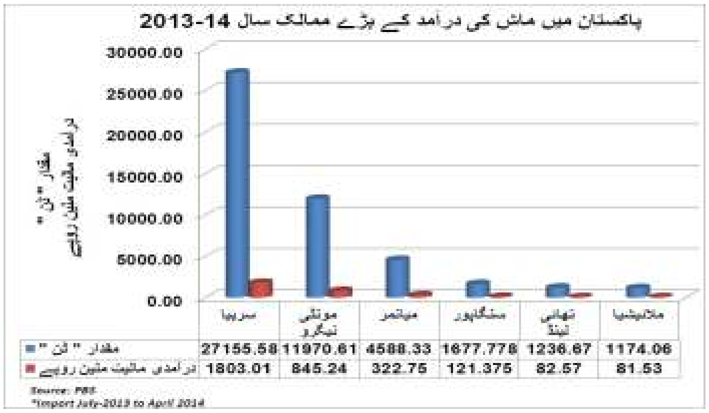

پاکستان نے سال 14-2013 کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد سربیا، موزمبیق، میانمر، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ملائیشیا سے درآمد کی گئی۔

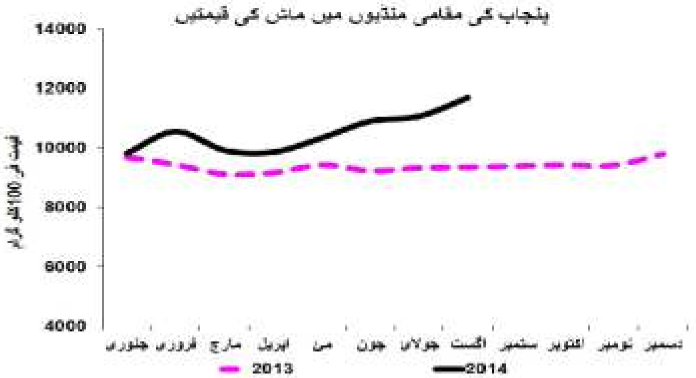

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 11068 روپے سے بڑھ کر 11694 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 6.19 فیصد رہا اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کے مقابلے میں 25.92 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	13534	12859	10500	5.24	28.89
فیصل آباد	12189	9363	8303	30.18	46.81
سرگودھا	11763	11414	8664	3.05	35.76
ملتان	10281	9121	9355	12.72	9.90
گوجرانوالہ	11725	12063	10563	-2.80	11.00
اوکاڑہ	10900	10750	9545	1.40	14.20
راولپنڈی	13156	11755	11000	11.92	19.60
رحیم یار خان	12500	12500	10014	0.00	24.83
بہاولپور	11925	11828	9000	0.82	32.50
ڈیرہ غازی خان	8969	9022	6610	0.59	35.68
اوسط	**11694**	**11068**	**9355**	**6.19**	**25.92**

مسور

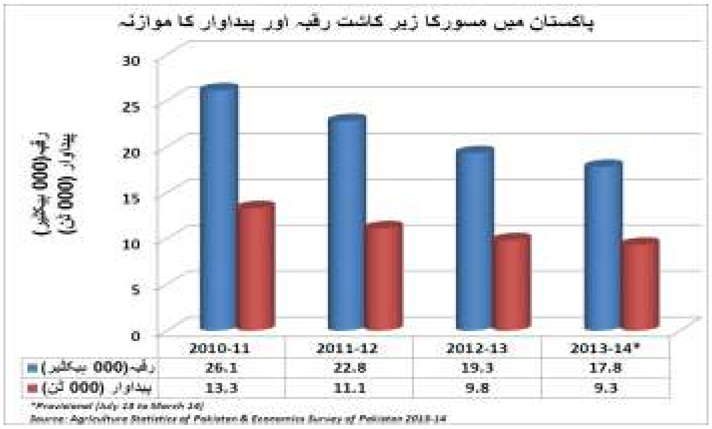

پاکستان میں مسور کی ملکی پیداوار ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتی۔ مسور کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 11-2010 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 13.3 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی تھی۔ جو کہ سال 13-2012 کے دوران کم ہو کر 9.8 (000 ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے دوران مسور کی ملکی پیداوار مزید کم ہو کر 9.3 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران 45.115 (000 ٹن) مسور درآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 2.600 بلین روپے تھی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے اپریل 2014 تک 73.254 (000 ٹن) مسور درآمد کی اور اس کی مجموعی مالیت 5.000 بلین روپے تھی۔

پاکستان نے سال 14-2013 کے دوران مسور کی درآمد کینیڈا، آسٹریلیا، سری لنکا، امریکہ اور افغانستان جیسے ممالک سے کی۔

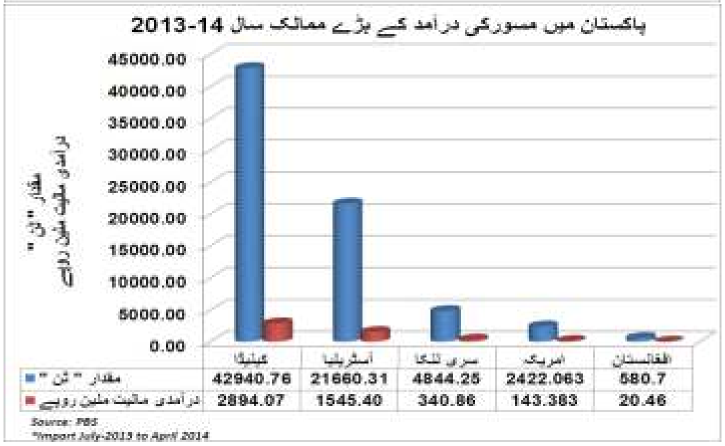

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 0.03 فیصد کم رہیں۔ گذشتہ ماہ جولائی میں مسور کی اوسط قیمت 9548 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 9543 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں 15.31 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

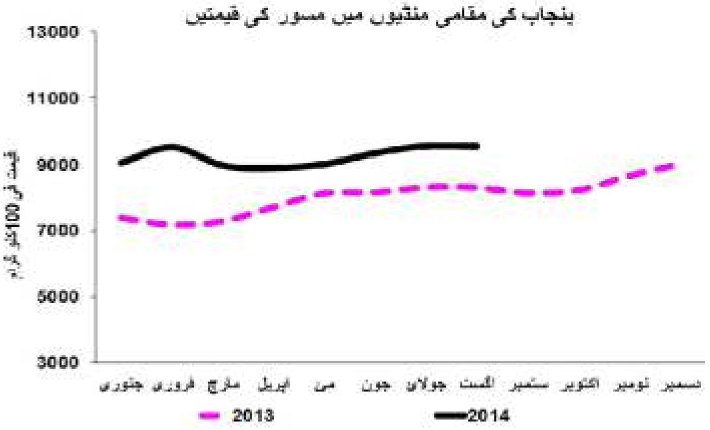

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	9885	10172	8547	-2.82	15.65
فیصل آباد	9305	9477	7868	-1.81	18.25
سرگودھا	9277	9131	7164	1.60	29.48
ملتان	9633	9485	8102	1.56	18.89
گوجرانوالہ	9775	9591	8826	1.92	10.75
اوکاڑہ	9450	9450	8200	0.00	15.24
راولپنڈی	10500	10500	9250	0.00	13.51
رحیم یار خان	9400	9400	9583	0.00	-1.91
بہاولپور	9750	9742	8368	0.08	16.51
ڈیرہ غازی خان	8459	8531	7250	-0.84	16.68
اوسط	**9543**	**9548**	**8316**	**-0.03**	**15.31**

مونگ

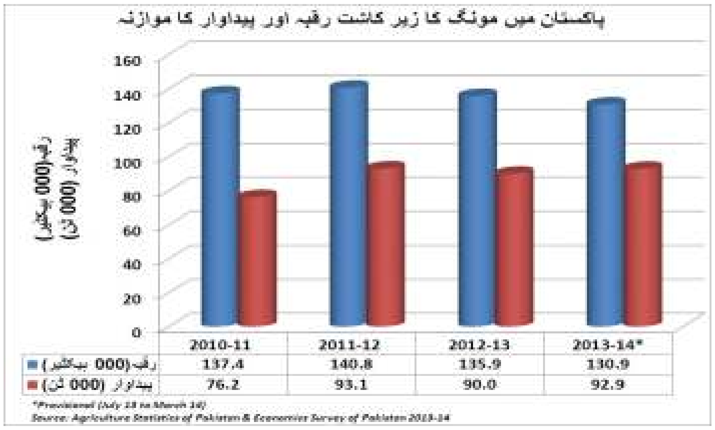

پاکستان میں مونگ کی فصل بہتر پیداوار دینے میں کچھ سالوں سے ناکام ہو رہی ہے۔سال11-2010کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار76.2(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ سال12-2011کے دوران 93.1(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ سال13-2012کے دوران 90.0(000ٹن) کی سطح پر آ گئی اور سال 2013-14کے دوران معمولی اضافے کے بعد92.9(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

پاکستان میں مونگ کی کم پیداوار ہونے کی وجہ سے پاکستان کو مونگ دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑ رہی ہے۔ پاکستان نے سال12-2011کے دوران8.788(000ٹن) مونگ درآمد کی۔سال 2012-13کے دوران مونگ کی درآمد بڑھ کر 9.592(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 14-2013کے دوران جولائی 2013 سے اپریل2014کے دوران پاکستان نے4.756(000ٹن) مونگ درآمد کی جبکہ اس مالیت 347.08ملین روپے تھی۔

پاکستان نے مونگ کی درآمد زیادہ تر افغانستان اور سربیا سے کی۔

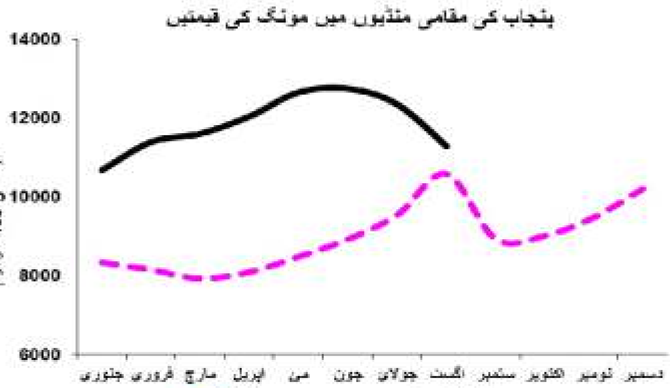

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جولائی کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت 12348 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ اس ماہ 8.72فیصد کمی کے ساتھ11291 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں شرح اضافہ6.40فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	11830	13920	10816	-15.02	9.38
فیصل آباد	9245	10691	9105	-13.53	1.53
سرگودھا	8569	9432	9141	-9.15	-6.26
ملتان	8897	10740	9283	-17.16	-4.16
گوجرانوالہ	14825	14698	11237	0.86	31.93
اوکاڑہ	11638	13541	10792	-14.05	7.83
راولپنڈی	12728	14500	13382	-12.22	-4.88
رحیم یار خان	12974	12817	11922	1.22	8.82
بہاولپور	12253	12727	10461	-3.72	17.14
ڈیرہ غازی خان	9950	10414	9689	-4.46	2.69
اوسط	**11291**	**12348**	**10583**	**-8.72**	**6.40**

پیاز

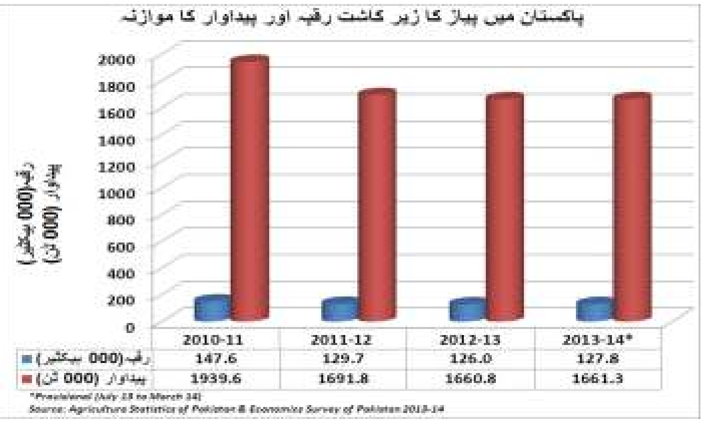

پاکستان میں پیاز کی پیداوار میں استحکام دیکھا جا رہا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.660 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 14-2013 کے دوران پیاز کی پیداوار 1.661 ملین ٹن کے لگ بھگ رہی۔ پیاز کے زیر کاشت رقبہ میں بھی اضافہ ہوا۔

پاکستان ہر سال پیاز برآمد کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 75.206 (000ٹن) پیاز برآمد کیا۔ جبکہ اس کی مالیت 1.357 بلین روپے تھی۔ سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے اپریل 2014 کے عرصہ کے دوران 62.352 (000ٹن) پیاز برآمد کر چکا تھا جبکہ اس کی مالیت 1.729 بلین روپے تھی۔

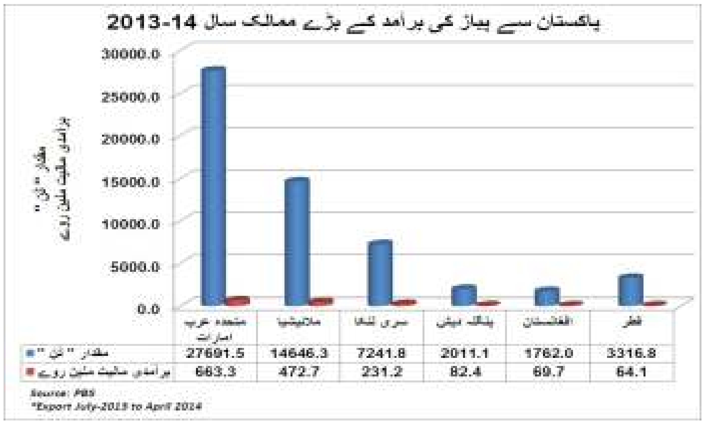

سال 14-2013 کے دوران پاکستان نے پیاز کی برآمد زیادہ تر متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سری لنکا، بنگلہ دیش، افغانستان اور قطر کو کی۔

پاکستان پیاز کی برآمد کے ساتھ ساتھ درآمد بھی کرتا ہے۔ پیاز کے درآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں پیاز کی درآمد میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 12-2011 کے دوران پیاز کی درآمد 177.769 (000ٹن) تھی جو کہ سال 13-2012 کے دوران کم ہو کر 148.44 (000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے دوران جولائی 2013 سے اپریل 2014 کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 75.319 (000ٹن) پیاز درآمد کیا۔

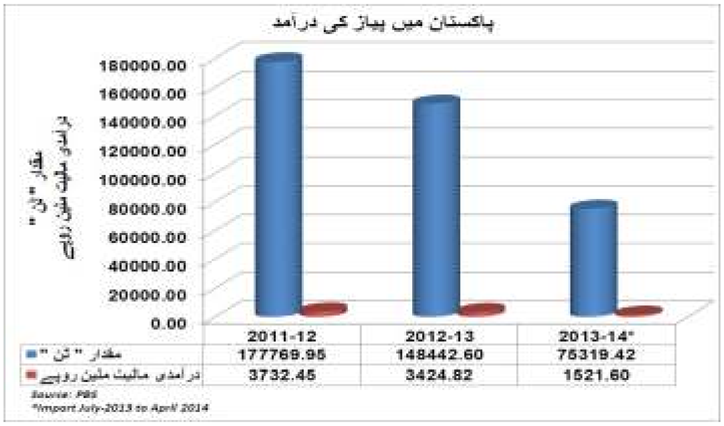

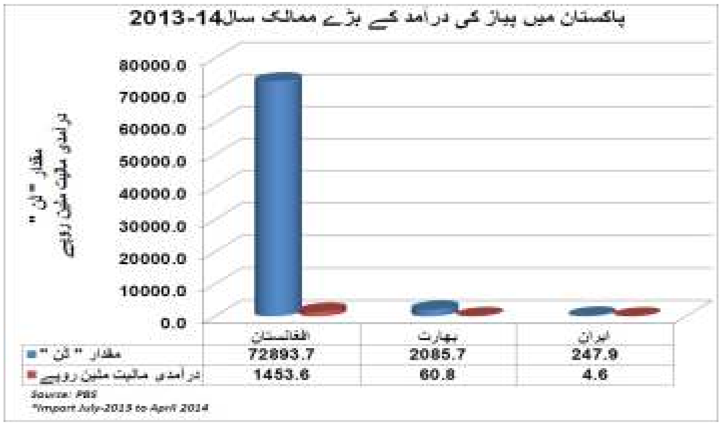

پاکستان نے پیاز کی درآمد افغانستان، بھارت اور ایران سے کی۔

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ سندھ پیاز کی پیداوار میں سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کا پیاز نومبر تا اپریل کے دوران دستیاب ہوتا ہے۔ اِن دنوں خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کا پیاز مقامی منڈیوں میں آ رہا ہے۔ خیبر پختونخواہ سے پیاز کی سپلائی ستمبر میں ختم ہو جائے گی جبکہ بلوچستان سے پیاز کی سپلائی نومبر تک دستیاب رہے گی۔ خیبر پختونخواہ سے پیاز کی سپلائی ستمبر میں ختم ہونے کے بعد پیاز کی قیمتوں میں معمولی اضافے کا امکان ہے۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	لودھراں، قصور، بہاولپور، ملتان، وہاڑی وغیرہ	مئی تا جولائی
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میر پور خاص، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لوئر، دیر آپر، محمد ایجنسی، خیبر وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	اگست تا نومبر

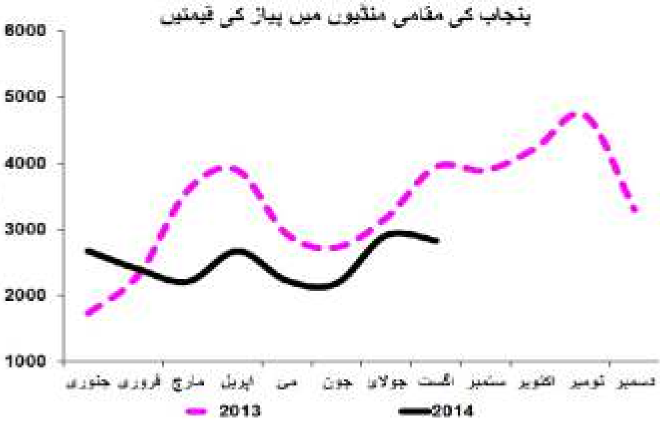

اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جولائی کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 2906 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 2825 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 2.58 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح کمی 28.25 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	3038	3075	3655	-1.22	-16.90
فیصل آباد	2622	3014	3979	-13.01	-34.11
سرگودھا	2875	2991	4299	-3.89	-33.12
ملتان	2687	2911	3697	-7.70	-27.33
گوجرانوالہ	2636	2797	3432	-5.74	-23.18
اوکاڑہ	2974	3167	4072	-6.09	-26.96
راولپنڈی	3520	3569	4711	-1.37	-25.27
رحیم یار خان	2754	2627	3655	4.84	-24.66
بہاولپور	3028	2588	4413	17.00	-31.40
ڈیرہ غازی خان	2120	2320	3508	-8.63	-39.56
اوسط	**2825**	**2906**	**3942**	**-2.58**	**-28.25**

آلو

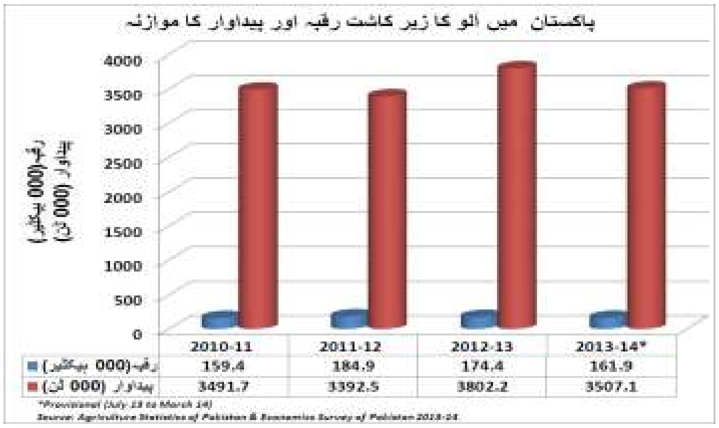

پاکستان میں آلو کی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 3.802 ملین ٹن آلو کی پیداوار حاصل کی جبکہ سال 14-2013 کے دوران آلو کی پیداوار کم ہو کر 3.507 ملین ٹن ہو گئی۔ پیداوار میں کمی ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے ہوئی۔

پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران 456.185 (000 ٹن) آلو برآمد کیا جبکہ اس کی مالیت 12.290 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے اپریل 2014 کے دوران 250.970 (000 ٹن) آلو برآمد کیا اور اس کی مالیت 7.848 بلین روپے تھی۔ پیداوار کے کم ہونے کی وجہ سے پاکستان نے آلو کی برآمد پر 25 فیصد ڈیوٹی عائد کر دی۔

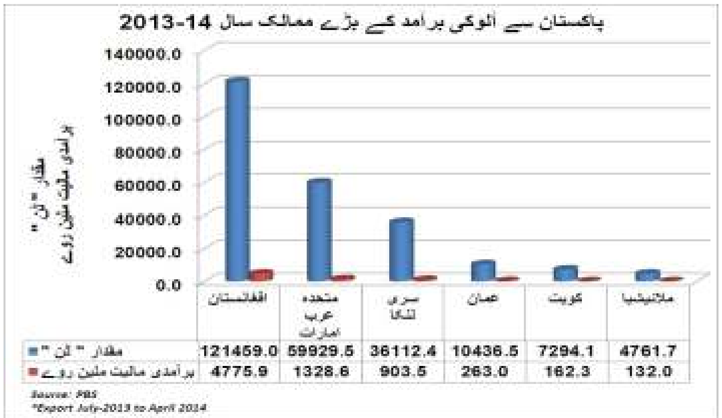

پاکستان نے آلو کی برآمد زیادہ تر افغانستان، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، عمان، کویت اور ملائیشیا کو کی۔

پاکستان کو اس سال آلو کی کم پیداوار کی وجہ سے بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑا۔ اور پاکستان نے ملک میں آلو کی کمی کو روکنے کے لئے ڈیوٹی فری آلو کی اجازت دی جو کہ 05.05.2014 کے بعد نافذ العمل ہوئی۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 2.059 (000 ٹن) آلو درآمد کیا جبکہ سال 14-2013 کے جولائی 2013 سے اپریل 2014 کے دوران 16.628 (000 ٹن) آلو درآمد کیا گیا اور اس کی مالیت 479.24 ملین روپے تھی۔

پاکستان نے آلو کی درآمد زیادہ تر بھارت، افغانستان اور ایران سے کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ اِن دنوں مقامی منڈیوں میں خیبر پختونخواہ کا آلو دستیاب ہے جو کہ اکتوبر تک دستیاب رہے گا۔ بعد اِزاں انتہائی معمولی مقدار میں نومبر تک بلوچستان سے سپلائی رہے گی اور نومبر آخر سے پنجاب کی سپلائی شروع ہو جائے گی۔ آنے والے دنوں میں آلو کی قیمتوں میں اضافہ متوقع ہے

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیر پور، نوشہرہ فیروز، شکار پور، نواب شاہ، سکھر وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

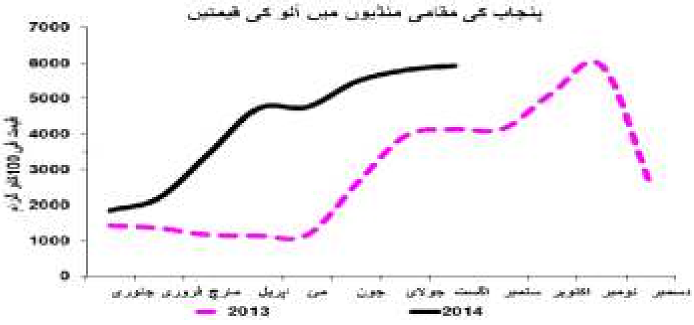

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جولائی کے دوران آلو کی اوسط قیمت 5802 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 5927 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 3.55 فیصد رہا اور پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 44.82 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	5665	5766	3279	-1.75	72.77
فیصل آباد	5890	5719	4066	2.99	44.87
سرگودھا	6585	4400	4899	49.67	34.43
ملتان	3650	3667	3937	-0.45	-7.29
گوجرانوالہ	4773	5242	3332	-8.96	43.25
اوکاڑہ	6724	6700	4013	0.36	67.56
راولپنڈی	5993	5775	3339	3.77	79.46
رحیم یار خان	7331	7939	5300	-7.65	38.32
بہاولپور	6769	6715	4884	0.81	38.58
ڈیرہ غازی خان	5893	6094	4326	-3.30	36.20
اوسط	**5927**	**5802**	**4138**	**3.55**	**44.82**

ٹماٹر

پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی سال 2011-12 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 577.9 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 2012-13 کے دوران معمولی کمی کے بعد 574.0 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

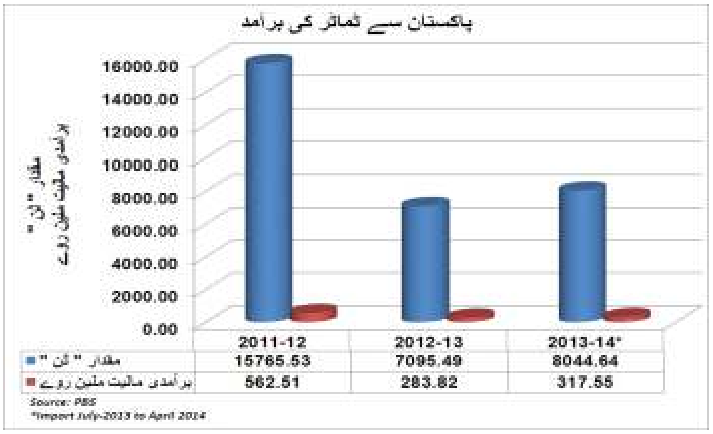

پاکستان سے ٹماٹر کی سالانہ برآمد میں ملا جلا رجحان پایا گیا۔ سال 2011-12 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی برآمد 15.765 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2012-13 کے دوران کم ہو کر 7.095 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2013-14 کے دوران جولائی 2013 سے اپریل 2014 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان 8.044 (000 ٹن) ٹماٹر برآمد کیا۔ جبکہ اس کی مالیت 317.55 ملین روپے تھی۔

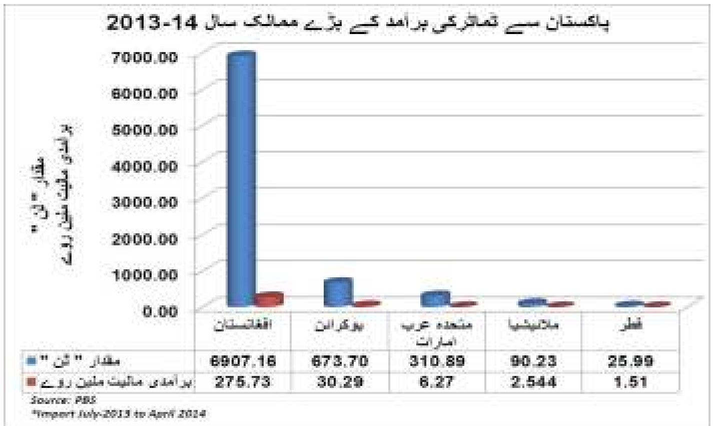

پاکستان نے ٹماٹر کی زیادہ تر برآمد افغانستان، یوکرائن، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا اور قطر کو کی۔

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ٹماٹر درآمد کرنا پڑتا ہے۔ گذشتہ تین سالوں سے ٹماٹر کی درآمد میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 214.891 (000 ٹن) ٹماٹر درآمد کیا۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی درآمد بڑھ کر 270.816 (000 ٹن) ہو گئی اسی طرح سال 2013-14 کے دوران جولائی 2013 سے اپریل 2014 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان نے 290.665 (000 ٹن) ٹماٹر درآمد کیا۔

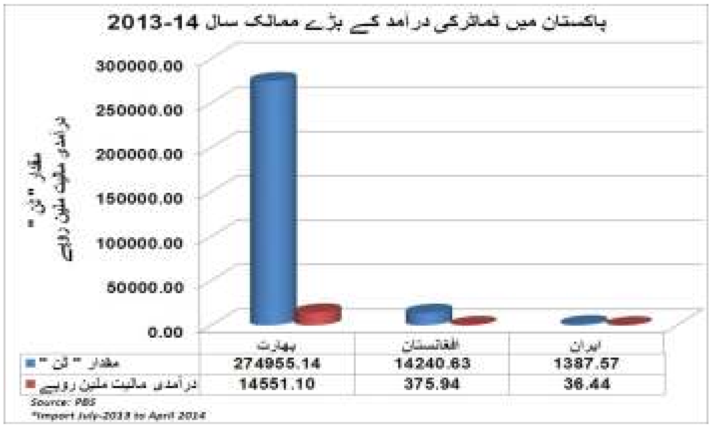

پاکستان نے ٹماٹر کی درآمد زیادہ تر بھارت، افغانستان، اور ایران سے کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ اِن دنوں بلوچستان سے مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد جاری ہے جو کہ نومبر تک رہے گی۔ پیداوار کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہونے کی وجہ سے آنے والے دنوں میں بلوچستان سے سپلائی زیادہ ہونے سے قیمتوں میں استحکام رہے گا۔

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	گوجرانوالہ، مظفر گڑھ، ننکانہ صاحب، رحیم یار خان، شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	بدین، ٹھٹھہ، میر پور خاص، کراچی، ٹنڈو محمد خان وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، S.W، محمد ایجنسی، مالاکنڈہ، چارسدہ وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، بارخان، جعفر آباد، نصیر آباد، قلات وغیرہ	اگست تا نومبر

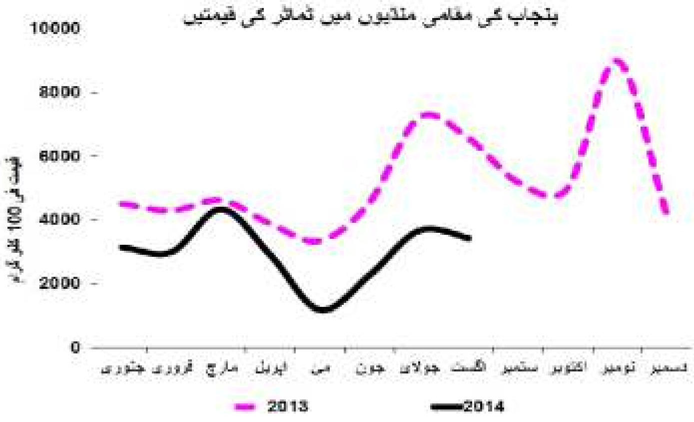

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 3661 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 3422 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 5.79 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت 47.70 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی (2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	3561	3616	6171	-1.50	
فیصل آباد	3241	3655	6605	-11.33	-42.29
سرگودھا	3822	3320	6721	15.11	-50.94
ملتان	2856	4180	5605	-31.66	-43.14
گوجرانوالہ	3370	3088	7121	9.15	-49.04
اوکاڑہ	3523	3773	7397	-6.61	-52.68
راولپنڈی	4265	3917	6474	8.88	-34.12
رحیم یار خان	3143	3566	6549	-11.87	-52.01
بہاولپور	3359	3667	6942	-8.39	-51.61
ڈیرہ غازی خان	3076	3828	6013	-19.66	-48.85
اوسط	**3422**	**3661**	**6560**	**-5.79**	**-47.70**

سرخ مرچ

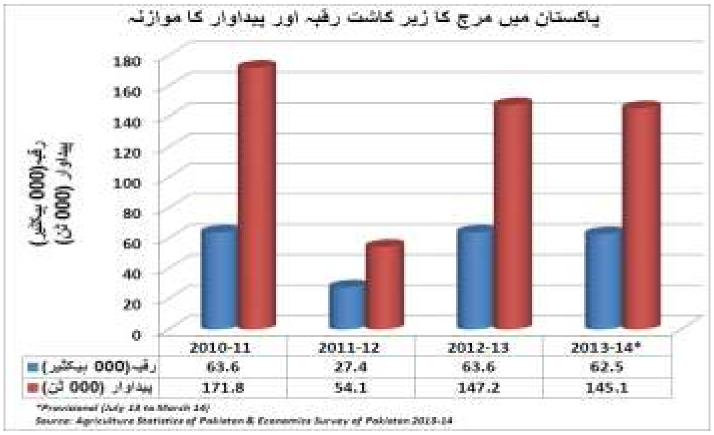

مرچ کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک میں مرچ کی پیداوار میں معمولی کمی ہوئی ہے۔ سال2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار147.2 (000ٹن) تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہوکر145.1 (000ٹن) کی سطح پر آگئی۔

پاکستان کو ملکی ضرورت پورا کرنے کے لئے مرچ درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے13.299 (000ٹن) مرچ درآمد کی۔سال 2012-13 کے دوران مرچ کی درآمد کم ہوکر1.013 (000ٹن) کی سطح پر آگئی۔ سال 2013-14 جولائی 2013 سے اپریل 2014 کے عرصہ کے دوران مرچ کی درآمد796.38 ٹن کی سطح پر آگئی۔

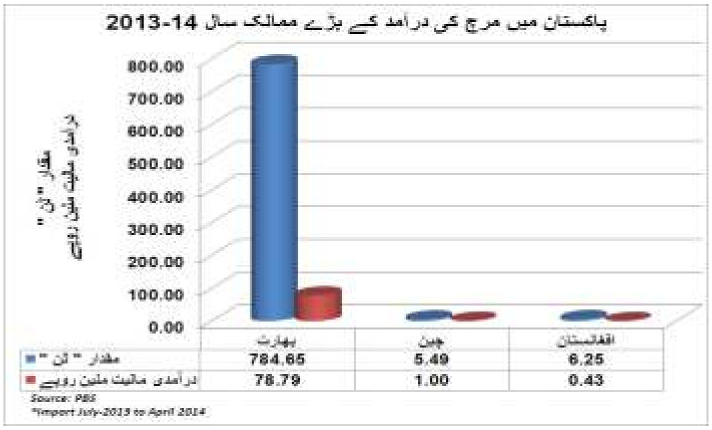

پاکستان نے مرچ درآمد زیادہ تر بھارت، چین اور افغانستان سے کی۔

پاکستان مرچ برآمد بھی کرتا ہے۔ پاکستان نے سال2012-13 کے دوران 3.976 (000ٹن) مرچ برآمد کی جبکہ سال 2013-14 (جولائی 2013 تا اپریل 2014) کے دوران پاکستان نے 1.903 (000ٹن) مرچ برآمد کی۔

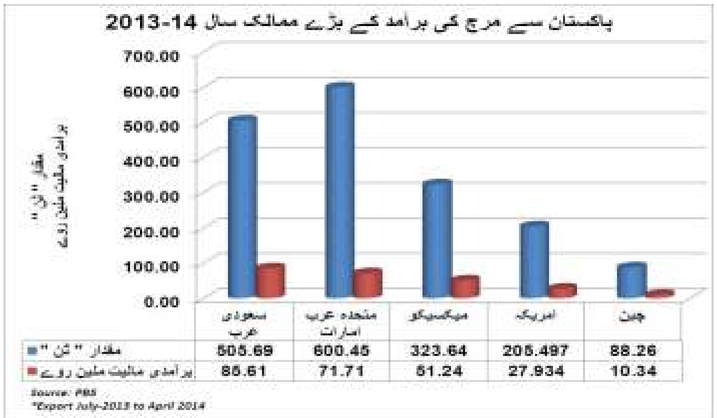

پاکستان نے مرچ کی برآمد زیادہ تر سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، میکسیکو، امریکہ اور چین کو کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے سرخ مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میر پور خاص، ٹھٹھہ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

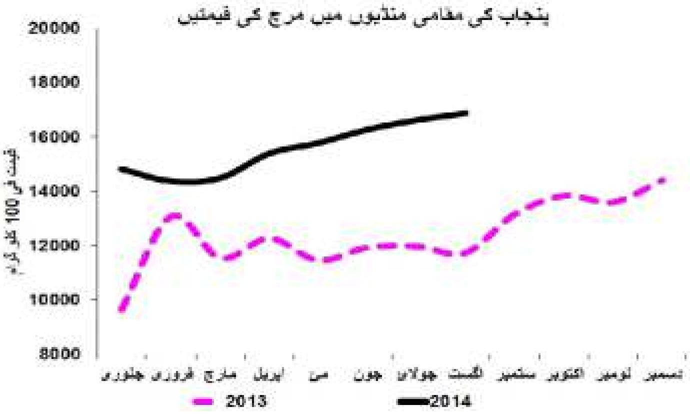

جولائی کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 16621 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 16879 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اور شرح اضافہ 1.69 فیصد رہا۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت 44.37 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2014) کی قیمتیں	جولائی(2014) کی قیمتیں	اگست (2013) کی قیمتیں	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2014) سے موازنہ	اگست (2014) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2013) سے موازنہ
لاہور	20063	20797	11870	-3.53	69.02
فیصل آباد	12750	12750	11493	0.00	10.93
سرگودھا	17000	17000	11760	0.00	44.56
ملتان	18709	18590	12513	0.64	49.52
گوجرانوالہ	18561	17244	12580	7.64	47.55
اوکاڑہ	16508	16742	11111	-1.40	48.58
راولپنڈی	17465	16598	10815	5.22	61.49
رحیم یار خان	16300	16300	13706	0.00	18.93
بہاولپور	16042	15641	11005	2.56	45.77
ڈیرہ غازی خان	15388	14547	10443	5.78	47.37
اوسط	**16879**	**16621**	**11730**	**1.69**	**44.37**

ایگری مارکیٹنگ رو انڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

اگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ ترین نرخ جاننے کے لیے

- محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** دیکھیں
- انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں
- ٹال فری فون نمبر **0800-51111**
- تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- 27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

AGRICULTURE DEPARTMENT
(Marketing Wing)
Government of the Punjab
21-ڈیوس روڈ، لاہور فون: 042-99201094 , 99204229